



## سوال

(83) کیا سورہ فاتحہ ضروری ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برسٹل سے احمد علی پوچھتے ہیں

جو آدمی سورہ فاتحہ زبانی یاد نہیں کر سکتا بلکہ اسے کوئی دوسری آیت یاد ہے تو کیا وہ نماز میں فاتحہ کی جگہ اس کی تلاوت کر سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمہور فقہاء کا اس بات پر اجماع ہے کہ نماز میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

(لا صلوة لمن لم یقرأ بفاتحہ الكتاب) (بخاری ۹۷۵۶، مسلم ۳۹۳، ابوداؤد ۸۲۲، ترمذی ۲۳۷، نسائی ۱۳۷/۲، ابن ماجہ ۸۳۷)

”کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے نماز میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔“

اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سورہ فاتحہ حفظ کرے اور نماز میں پڑھے اور اگر کوئی شخص بڑھاپے کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے فاتحہ یاد نہیں کر سکتا تو وہ معذور ہے۔ اسے جو بھی سورت یا آیت یاد ہے پڑھ سکتا ہے۔

اگر اسے کوئی آیت بھی یاد نہیں یا یاد نہیں کر سکتا تو جیسا کہ حدیث میں آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے کہا تھا کہ اگر قرآن یاد نہیں تو پھر الحمد للہ اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ جیسے کلمات بھی پڑھ سکتا ہے۔

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراطِ مستقیم



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

ص 208

محدث فتویٰ